9413-بالغ ہوجانے کے باوجود رمضان کے روزے نہیں رکھے

سوال

میں سولہ برس کی نوجوان لڑکی ہوں مجھے تیرہ سال کی عمر میں حیض آنا شروع ہوالیکن اس سال میں نے رمضان کے مکمل روزے نہیں رکھے بلکہ صرف سات روزے رکھے اور میرے والدین نے بھی مجھ پر سختی نہیں کی کیونکہ ان کا خیال تھا کہ میں مکلف نہیں توکیامیں ان روزوں کو رکھوں جوکہ میں نے چھوڑے تھے یا کیا کروں ؟
مجھے اس کے متعلق بتائیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

جب آپ بالغ ہوچکی تھی توآپ کووہ روزے ہر حالت میں رکھنے چاہئیں لڑکی کویا توحیض یا زیرناف بال آجائیں یا احتلام ہوجائے یا پھر اسے حمل ہوجائے تووہ بالغ ہوجاتی ہے توحیض کا وجود بلوغت کے اسباب میں سے ہے اس لئے آپ بالغ اور مکلف ہیں لہذا آپ پر رمضان کے روزے رکھنا ضروری ہیں اوروہ روزے جوآپ نے نہیں رکھے ان کی قضاء ہر حال میں آپ کے ذمہ ہے آپ اس سے قضاء اور توبہ کے بغیر بری الذمہ نہیں ہوسکتیں اس لئے آپ نے جب روزے ترک کئے ہیں اس وقت مکلف تھیں اور آپ کے گھر والوں نے بھی غلطی کی کہ آپ کوکچھ نہیں کہا آپ چھوٹی نہیں بلکہ اس زیادتی پر آپ کو توبہ کرنی چاہیئے ۔